اسبغول کی کاشت

ادویاتی پودوں کا انسانی صحت سے بہت گہرا تعلق ہے۔ ہمارے ملک کی آبادی کا زیادہ حصہ دیہات میں رہتا ہے۔ شہری آبادی کو تو ایلو پیتھک طریقہ علاج کی سہولت حاصل ہوتی ہے۔لیکن دیہی آبادی کا زیادہ انحصار دیسی طریقہ علاج پر ہے۔اور دیسی طریقہ علاج میں استعمال ہونے والی ادویات انہی پودوں سے حاصل ہوتی ہیں۔

اس سلسلہ میں اسبغول کا پودا بہت اہمیت کا حامل ہے۔ یہ پودا 12 سے 15 انچ اونچا ہوتا ہے۔اور جھاڑی نما ہوتا ہے۔جس سے کافی شاخیں نکلتی ہیں۔ ہر شاخ کے سرے پر ایک سٹہ نکلتا ہے۔جس میں بیج بنتے ہیں۔ اسبغول کے بیج کئی بیماریوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ بیج کے اوپر کا خول لعاب دار مادہ سے بھرے ہوئے خانوں سے بنا ہوا ہے۔بیج کے چھلکے کو علیحدہ کر کے بھی استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ جسے اسبغول کاست یا چھلکا کہتے ہیں۔ اس کے بیج میں تیل اور ایلبیومن (ALBUMEN) ہوتا ہے۔اسکی کامیاب فصل کے لئے مندرجہ ذیل باتیں ضروری ہیں۔

زمین اور آب وہوا:

ہلکی اور گرم مرطوب آب وہوا میں اس کی کاشت کی جاسکتی ہے۔ یہ بارانی علاقہ کی فصل ہے۔لیکن بارانی کے علاوہ کم آب پاشی والے علاقوں میں بھی کاشت کی جاسکتی ہے۔

زمین کی تیاری:

پہلے 3، 4 دفعہ ہل چلائیں اور پھر سہاگہ پھیر کر زمین باریک کرلیں۔ زمین تیار کرتے وقت 5، 6 ٹرالی گوبر کی گلی سڑی کھاد زمین میں ملا دیں تو پیداوار میں بہت بہتری آتی ہے۔

شرح بیج:

2.5 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔

موسم کاشت:

اسبغول کی فصل ستمبر اور اکتوبر کے مہینوں میں کاشت کی جاتی ہے۔ دیر سے کاشت کی ہوئی فصل بہت کمزور ہوتی ہے۔ اور پیداوار بہت کم ہو جاتی ہے۔لہٰذا بوائی کے موسم/ وقت کا ضرور خیال کیا جائے۔

طریقہ کاشت:

اسبغول کی کاشت دو طریقوں سے کی جاسکتی ہے۔

ا۔ وتر زمین میں چھٹا دے کر اس کی کاشت کی جاسکتی ہے۔ وہ اس طرح تیار شدہ زمین میں چھٹا دے کر ہل چلا دیا جائے۔ اور اوپر سے ہلکا سہاگہ پھیر دیا جائے۔ بیج زیادہ گہرا جانے کی صورت میں اگاؤ بہتر نہیں ہوتا۔

۲۔ دوسرا طریقہ کھیلیوں پر کاشت کا ہے۔ کھیلیاں ڈیڑھ فٹ کے فاصلہ پر بنائی جائیں اور انکی چوٹی پر لکڑی سے لائن کھینچ کر اس میں بیج گرا دیا جاتا ہے۔اور مٹی کی ہلکی سی تہہ سے ڈھانپ دیا جاتا ہے۔10 دن میں اگاؤ مکمل ہو جاتا ہے۔

آب پاشی:

چونکہ اسبغول کی فصل بارانی ہے۔اس لئے بغیر آب پاشی کے ہو جاتی ہے۔صرف بجائی کے وقت اچھا وتر ہونا ضروری ہے۔گندم کی نسبت دوگنا وتر زمین میں موجود ہو تو بہت بہتر ہے۔ورنہ اگاؤ کمزور رہے گا۔جن علاقوں میں پانی وافر ہو وہاں اس فصل کو اگر دو پانی دے دیئے جائیں۔تو پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہو جاتا ہے۔

چھدرائی کرنا:

اسبغول کے پودے 3،4 انچ کے ہو جائیں تو ان کی چھدرائی کر دینی چاہیئے اور پودے سے پودے کا فاصلہ 3،4 انچ رکھنا چاہیئے تا کہ پودوں کو زیادہ بیج لگ سکیں۔

نلائی کرنا:

موسم میں اگر دو دفعہ فصل کی نلائی کر دی جائے تو فصل کی صحت کے لئے بہت مفید ہوتی ہے۔کیونکہ جری بوٹیاں تلف ہو جاتی ہیں۔زیادہ جڑی بوٹیوں کے علاقہ میں اگر زیادہ دفعہ نلائی کر دی جائے تو فصل صحت مند ہوتی ہے۔ لہٰذا پیداوار پر بہت اچھا اثر پڑتا ہے۔

برداشت:

اسبغول کے پودوں پر ماہ جنوری میں پھول نکلنا شروع ہو جاتے ہیں۔اور مارچ اپریل میں سٹے پکنے پر کاٹ لئے جاتے ہیں۔سٹے اگر صبح کے وقت کاٹے جائیں تو بہت اچھا ہے۔کیونکہ بیج گر کر ضائع ہونے سے بچ جاتے ہیں۔کیونکہ اس وقت ہوا میں نمی کا تناسب دن کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے۔

سٹوں کو کاٹ کر کچھ دن خشک کرنے کے لئے چادروں پر پھیلا دیا جاتا ہے۔اور پھر انہیں جھاڑ کر بیج علیحدہ کرتے وقت صفائی کا خیال کیا جائے تو بہتر ہوگا کیونکہ مارکیٹ میں جتنا صاف بیج جائے گا اتنی ہی اچھی قیمت ملے گی۔

پیداوار:

اسبغول کی فصل 200 سے 250 کلوگرام فی ایکڑ پیداوار دیتی ہے۔لیکن اگر تیار یعنی پکی ہوئی فصل کے موقعہ پر بارش ہو جائے تو فصل کو کافی نقصان پہنچتا ہے۔

فائدے:

- اسبغول کے بیجوں کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے۔
- اس کے بیج پیچش اور ہاضمہ کے نظام کیلئے مفید ہیں۔
- گردہ اور مثانہ کی بیماری کے لئے اسبغول کے بیج بہت مفید ہیں۔
- اسبغول کا چھلکا بچوں کے مزمن۔بگڑے ہوئے ضدی قسم کے دستوں کیلئے مفید ہے۔
- اس کا چھلکا تشنگی، گرمی، گرمی کے بخار کے لئے بہت کارآمد ہے۔

- اسکے جوشاندہ کی کلی کرنا منہ کے جوش اور ورموں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔
- اسکا چھلکا زیادہ تر آنتوں کے زخم اور قبض کیلئے استعمال ہوتا ہے۔
- اسکا چھلکا معدے کی تیزابیت کو کم کرتا ہے۔
- ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بھی مفید ہے۔

سنئیر وائس پریزیڈنٹ شعبہ ایگری کلچرل ٹیکنالوجی

فون نمبر 2840872 ,2840842 ,051-2840848

جاری کردہ : شعبہ زرعی ٹیکنالوجی

زرعی ٹیکنالوجی اپنایئے

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ ہیڈ آفس، پوسٹ باکس نمبر 1400، اسلام آباد